



## سوال

کوئی چیز کھانے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھنا

## جواب

سوال : السلام علیکم کیا مختلف چیزوں کھاتے وقت ایک مرتبہ "بسم اللہ" کہ دینا کافی ہے یا ہر چیز کھانے پر علیحدہ سے "بسم اللہ" پڑھنا ہو گا؟ اور کیا صرف "بسم اللہ" پڑھ لینا کافی ہے یا "بسم اللہ الرحمن الرحيم" پڑھنا چاہیے؟

**جواب : 1- ہر نئی کھانے کی چیز پر بسم اللہ کے۔**

2- اس میں افضل یہ معلوم ہوتا ہے کہ صرف بسم اللہ کے الفاظ کے اگرچہ بعض اہل علم کے نزدیک اس میں اضافہ بھی جائز ہے یعنی بسم اللہ الرحمن الرحيم بھی کھا جاسکتا ہے۔  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب تم سے کوئی ایک کھانا کھاتے تو بسم اللہ کے اور اگر شروع میں یہ کتنا بھول جاتے تو بسم اللہ فی اولہ و آخرہ کے الفاظ کے۔

السؤال : ملیح حنفی آن یقیناً میں ایک شخص مغلوب البداء بالطعام "بسم اللہ الرحمن الرحيم" بدلاً میں "بسم اللہ" ہے خندوار نخاش میں نا واحدی الآخوات، فقط اہما ان دلکش بدعت، و لکھنا اصرت علی خلاف دلکش فنا جو  
القول الصحبیج فی المسالیہ

اجواب :

الحمد لله

الصیحۃ الشروعۃ للتسنیۃ عین الارکن : (بسم اللہ)؛ لما روت عائشہ رضی اللہ عنہا ان النبي ﷺ علی اللہ علیہ وسلم قال : (إِذَا أَكْثَرْتُمْ طَعَاماً فَقُبْلَنِي بِسْمِ اللَّهِ وَفَإِنْ تَنْهَىٰ فِي أَوْلَهُ فَفَيْقُلْ : بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي أَوْلَهُ وَآخِرُهُ ) رواه  
الترمذی (1781) وصحیح الشیعی الانسابی رحمہ اللہ.

وأختلف العلماء رحمهم اللہ فی ما روا قال : "بسم اللہ الرحمن الرحيم" فاگر ما للعلماء علی آنہ لا يأس بهدا الریادة  
قال شیعی الاسلام اعن یوسف بن محمد بن الحنفی عین الارکن بسم اللہ الرحمن الرحيم کان حسنة فی اکمل ۱۱ نتیجی من "الصتاوی الکبری" (5/480).

وجاء في "الموسوعة الفضیلیة" (8/92) : "ذجب العفتاء إلى أن التسنيۃ عین الارکن من السنن وصیغتها : بسم اللہ، وبسم اللہ الرحمن الرحيم ۱۱ نتیجی.

وقال السنوی رحمہ اللہ : "من آنہما میہن آن یعرف صنیعہ التسنیۃ... والارکن اعن یقین : بسم اللہ الرحمن الرحيم، وفإن قال : بسم اللہ، کفاہ و حصلت السیمة" ۱۱ نتیجی من "الزادکار" (1/231).  
وتعقیب الماظن عن حجر رحمہ اللہ بیقوله : "الآن اذ خاتہ من الارکنیتیتولیل خاتہ" ۱۱ نتیجی من "فتح تباری".

وقال الشیعی الانسابی رحمہ اللہ : "وأقول : لا أفضل من سنتی علی اللہ علییہ وسلم و خیر المدی بدی محمد علی اللہ علییہ وسلم، فادلم بیشت فی التسنیۃ علی الطعام الا "بسم اللہ" ، فلا یحجز الریادة میہنها، فضل عن آن محون الریادة" افضل میہن دلکش طلاق ما ایضاً علیہ میہن الحدیث "و خیر المدی بدی محمد علی اللہ علییہ وسلم" ۱۱ نتیجی من "السلسلۃ الصحیحة" (1/343).

وعلی بدی، فاذا افضل الاقتخار علی قول "بسم اللہ" ای اول الطعام، وآن لا یزید علیہما، وفإن رأو و قال : بسم اللہ الرحمن الرحيم، فلا حرج علیه عین اکثر العلماء .

والحمد لله